بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ - ۱۴ وفا ۱۳۵۲ ہش - ۱۴ جولائی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۵۹

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۳ وفا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دُعائیں کرتے رہیں -

---

ربوہ - ۱۳ وفا - حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

سردرد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے -

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل و عاجل شفا عطاء فرمائے اور تادیر سلامت رکھے - آمین

لنڈن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم بشیر الدین احمد صاحب سامی جو کہ کراچی اور پشاور میں خدمت سلسلہ میں حصہ لیتے رہے ہیں وہاں شدید بیمار ہیں - احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے - آمین

مکرم کیپٹن احمد دین صاحب لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں - احباب ان کی شفائے کاملہ کے لئے دعا کریں -

---

۱۰ جولائی کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم سیّد ناصر احمد ارتضیٰ علی صاحب ابن مکرم سیّد ارتضیٰ علی صاحب لکھنوی مرحوم کا نکاح سیّدہ ذاکرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم میجر سیّد مقبول احمد صاحب راولپنڈی کے ساتھ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا -

احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور خیر و برکت کا باعث بنائے - آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

حقیقی علوم وہی ہوتے ہیں جو انبیاء خدا کے اِذن سے لے کر آتے ہیں

قرآن کریم کی عظمت کا یہ ثبوت ہے کہ اس میں عظیم الشان علوم موجود ہیں

"علوم حقیقی وہی ہوتے ہیں جو انبیاء لے کر آتے ہیں - ارضی اور سفلی علوم جو دُنیا کے لوگ سمجھتے ہیں - جیسے تار - ریل - غبارہ یا کلوں کی ایجاد وغیرہ - یہ کھیلیں ہیں اور ارضی چیزیں ہیں جو جونہی انسان مَر جاتا ہے اس کے ساتھ ہی فنا ہو جاتی ہیں مگر وہ علوم جو انبیاء لے کر آتے ہیں وہ مرنے کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں ان کو کبھی فنا نہیں - ان علوم سے مُراد خُدا کے علوم ہیں ...... یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف جو علوم لے کر آیا ہے وہ دُنیا کی کسی اور کتاب میں پائے نہیں جاتے ...... قرآن کریم کی عظمت کے بڑے بڑے دلائل میں سے یہ بھی ہے کہ اس میں عظیم الشان علوم ہیں جو توریت و انجیل میں تلاش کرنے ہی عبث ہیں اور ایک چھوٹے اور بڑے درجہ کا آدمی اپنے اپنے فہم کے موافق ان سے حصّہ لے سکتا ہے - توریت کو دیکھو کہ ہستی باری تعالےٰ اور قیامت کے متعلق ایک بھی فقرہ اس میں نہیں ہے - ادھر قرآن شریف کو دیکھو کہ ہستی باری تعالےٰ اور قیامت کے کیسے دلائل بھرے ہوئے ہیں - اور پھر عقلی اور نقلی دونوں طرح کے ثبوت ہیں ...... سب فرقوں کا ردّ اس میں موجود ہے - غرض قرآن مجید ایک اکمل اور اتم کتاب ہے اللہ تعالےٰ نے جب دیکھا کہ خلقت میں علوم حاصل کرنے کے دماغ موجود ہو گئے ہیں تو اُس نے قرآن جیسی کتاب بھیج دی"۔

"جو علوم قرآن مجید لے کر آیا ہے وُہ دُنیا کی کسی کتاب میں پائے نہیں جاتے"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۸۰، ۳۸۱)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

وعدوں کی ادائیگی کا آخری دَور

غلبہ اسلام کی مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ حضرت فاتح الدین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس سلسلہ میں جو سکیم تیار فرمائیں - اس کے ہر حصہ کی تعمیل اس وقت کے اندر اندر ہو جانی چاہیئے - جو اُس کے لئے مقرر کیا جائے -

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے وعدوں کی سو فی صد ادائیگی کے لئے بھی وقت مقرر ہے ، اس میں اب صرف چار ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے - پس بلا تاخیر اپنے وعدے سو فی صد ادا کر دیجئے - تاکہ بروقت ہم اپنے قدم اور آگے بڑھا سکیں - جزاکم اللہ خیراً -

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبد الحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ ؍ ماہِ وفا ۱۳۵۲ ہش

اشاعتِ قرآن کا عظیم منصوبہ غیروں کی نظر میں

خدائی القاء کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ سکیم ـــ "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" ـــ کے تحت گزشتہ ڈیڑھ سال سے دُنیا کے کناروں تک اشاعتِ قرآنِ عظیم کے جس عظیم منصوبہ پر عمل ہو رہا ہے اور جس منظم طریق پر دنیا کی مختلف اقوام میں قرآنِ مجید مع انگریزی ترجمہ کے نسخے پھیلائے اور تقسیم کئے جا رہے ہیں اُس پر ہم گزشتہ شمارہ میں روشنی ڈال چکے ہیں۔ آج ہم اِس ضمن میں یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اشاعتِ قرآنِ عظیم کے اِس عظیم منصوبہ کے متعلق اغیار کن تاثرات کا اظہار کر رہے ہیں۔

جیسا کہ قبل ازیں لکھا جا چکا ہے اِس عظیم منصوبہ کا ایک پہلو یہ ہے کہ دنیا بھر کے بڑے بڑے ہوٹلوں کے کمروں میں جن میں بکثرت مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والے سیاح اور بہت سے دانشور اور دیگر اہم اشخاص قیام کرتے ہیں قرآن مجید کے نسخے رکھوائے جائیں تاکہ فارغ وقت میں وہ ان سے استفادہ کر کے عظمتِ قرآن کے قائل ہو سکیں اور اِس طرح صداقتِ اسلام ان کے دلوں میں گھر کر سکے۔ اب تک گھانا، نائیجیریا اور سیرالیون کے بہت سے ہوٹلوں کے کمروں میں قرآنِ مجید کے نسخے رکھوائے جا چکے ہیں۔ بالخصوص گھانا میں سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن کے تحت متعدد اعلیٰ پایہ کے ہوٹل چل رہے ہیں جن کے کمروں کی تعداد ۸۲۷ ہے جب مئی ۱۹۷۳ء میں گھانا کے احمدیہ مشن اور وہاں کی جماعتِ احمدیہ کی طرف سے ایک خصوصی تقریب میں سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن کے مینجنگ ڈائرکٹر کرنل ایم۔ بی۔ سانی تھامس کو قرآن مجید کے ۸۲۷ نسخے دیئے گئے تو انہوں نے اِس موقع پر جو تقریر کی وہ خاص اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے تقریر میں جہاں قرآنِ مجید کے نسخے مہیا کرنے پر خوشی کا اظہار کیا وہاں وہ عیسائی ہونے کے باوجود ماضی میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت سے متعلق عام مسلمانوں کی غفلت اور بے حسی پر تعجب و تاسف کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔ ہم ان کی تقریر (جو گھانین ٹائمز ۱۵ ؍ مئی ۱۹۷۳ء میں شائع ہوئی تھی) کا ایک اقتباس ذیل میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا:۔

"میں اِس تحفہ کی پیشکش سے بوجوہ بہت متأثر ہوا ہوں۔ میں دنیا میں بہت گھوما پھرا ہوں۔ دنیا کے ہر خطہ اور علاقہ میں مجھے جانے کا موقع ملا ہے۔ ہر اُس ہوٹل میں جہاں بطور مہمان میں ٹھہرتا رہا میرے کمرے میں (باقی تمام دوسرے کمروں کی طرح) بائبل کا ایک نسخہ ضرور موجود ہوتا تھا۔ خود ہمارے (یعنی سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن گھانا کے) ہوٹلوں کے تمام کمروں میں بائبل کے نسخے موجود ہیں۔ اکثر و بیشتر میں اِس امر پر حیران ہوتا رہا ہوں کہ (عیسائی مشنوں کے علاوہ) دوسرے مذاہب والے اِس قسم کی جگہوں پر اپنا مذہبی لٹریچر کیوں نہیں رکھواتے تاکہ اُن کے اپنے پیروؤں کو یہ لٹریچر سفر کے دوران بھی دستیاب ہو سکے اور وہ اِس سے استفادہ کر سکیں۔ آج کی تقریب جس میں احمدیہ مشن گھانا کی طرف سے اِس غرض کے پیشِ نظر قرآنِ مجید کے نسخے بطور تحفہ عطا کئے گئے ہیں اِسی لئے میری نگاہ میں بہت اہمیت کی حامل ہے۔ آج کے دن کے بعد جو مسلمان بھی باہر سے گھانا آئے گا وہ یا خود اِس ملک کا کوئی مسلمان ان پانچ ہوٹلوں یا ریسٹ ہاؤسوں میں سے کسی ایک میں قیام کرے گا جنہیں سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن چلا رہی ہے وہ اپنی مقدس کتاب سے استفادہ کرنے سے محروم نہیں رہے گا اور اگر وہ مذہبی میلان طبع کا مالک نہ بھی ہوا تو بھی یہ احساس اسے ضرور ہو گا کہ کمروں میں مذہبی لٹریچر کی فراہمی کے سلسلہ میں اس کے مذہب کو نظر انداز نہیں کیا گیا ہے۔ ہاں قبل ازیں بائبل کے ساتھ قرآن کو موجود نہ پا کر اسے نظر انداز کئے جانے کا احساس ضرور ہوتا ہو گا۔ اب ہوٹل کے کمروں میں قرآن مجید کے نسخے موجود پا کر غیر مسلموں کو بھی یہ موقع ملے گا کہ وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی لائی ہوئی تعلیم کا مطالعہ کر کے اپنی معلومات میں اضافہ کر سکیں"۔

سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن کے تحت چلائے جانے والے ہوٹلوں کے کمروں کے لئے قرآن مجید کے نسخے بطور تحفہ عطا کرنے کی اِس خصوصی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کارپوریشن کے مینجنگ ڈائرکٹر کرنل ایم۔ بی۔ سانی تھامس احمدیہ مشن اور جماعت احمدیہ گھانا کی ان خدمات کا بھی ذکر کئے بغیر نہ رہ سکے جو جماعت نے تعلیم، طبی امداد اور مذہب کی ترویج کے ذریعہ درستیٔ اخلاق اور اصلاحِ معاشرہ کے میدانوں میں انجام دی ہیں۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جماعت احمدیہ گھانا میں اپنے قیام کے بعد سے (جو ۱۹۲۱ء میں عمل میں آیا) اب بفضلِ اللہ تعالیٰ ملک کے تمام علاقوں میں پھیل کر اپنی رفاہی سرگرمیوں کو ملک گیر بنیادوں پر جاری کرنے میں کامیاب ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے نتیجہ میں مخلوقِ خدا کی بے لوث خدمات پوری تندہی سے انجام دے رہی ہے۔ آج ملک بھر میں جماعت کی ۳۰۴ شاخیں قائم ہیں، ۷۵ مساجد اور ۷ تبلیغی مراکز کی تعمیر عمل میں آ چکی ہے۔ اِس وقت چھ پاکستانی اور چھیالیس گھانین مبلغین اسلام اشاعتِ دین کا فریضہ ادا کرنے میں مصروف ہیں۔ ان گھانین مبلغین میں سے چار نے اپنی دینی تعلیم کی تکمیل پاکستان میں کی ہے۔ جماعت اب تک وہاں چار ہسپتال قائم کر چکی ہے جنہیں کوالیفائڈ ڈاکٹرز نہایت کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ اسی طرح ایک مشنری ٹریننگ کالج، آٹھ ہائر سیکنڈری سکولز اور درجنوں مڈل اور پرائمری سکولز جماعت کے زیر انتظام چل رہے ہیں۔ کرنل سانی تھامس نے جماعت کی عظیم الشان رفاہی سرگرمیوں اور معاشرتی زندگی کے مختلف شعبوں میں اس کی گراں قدر خدمات کا ذکر کرتے ہوئے اپنی تقریر میں مزید کہا:۔

"احمدیہ مشن نے اپنے قیام کے بعد سے اِس ملک کی معاشرتی اور اقتصادی ترقی میں جو اہم کردار ادا کیا ہے اس ملک کے باشندے اس سے اچھی طرح باخبر ہیں اور اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اُن پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کی وجہ سے جو مشن نے ملک میں کھولے ہیں گھانا کے ہزاروں باشندے زیورِ علم سے آراستہ ہوئے ہیں اور ان میں سے بعض تو ممکن حد تک تحصیلِ علم کی انتہائی بلندیوں پر بھی پہنچے ہیں۔ احمدیہ ہسپتال بھی جو ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں کچھ کم اہم خدمت انجام نہیں دے رہے۔ انہوں نے گھانا کے بہت سے ایسے مریضوں کا علاج کیا ہے کہ اگر احمدیہ طبی مراکز نہ ہوتے تو انہیں ایسا علاج میسّر نہ آتا اور نہ کوئی (اور معالج) اُن پر اتنی توجہ دیتا۔ اور پھر ملک میں مسجدوں کی تعمیر اور مشن ہاؤسز (تبلیغی مراکز) کے قیام سے بھی اِس ملک کے باشندوں کو نیکی اختیار کرنے اور نیک زندگی بسر کرنے میں بہت مدد ملی ہے۔ اِس طرح بہت سے معتقدوں کو اگلے جہان کی نئی اور ارفع زندگی کے لئے اِس زندگی میں تیاری کرنے کا موقع ملا ہے۔ احمدیہ مشن نے گھانا میں جو بیش بہا خدمات سرانجام دی ہیں اُن کے اعتراف کے طور پر ہی میں نے قرآنِ مجید کے یہ نسخے بصمیم قلب شکریہ کے ساتھ قبول کئے ہیں۔ میری دعا ہے کہ ہمارے ہوٹلوں کے کمروں میں جن لوگوں کو ان سے استفادہ کا موقع ملے انہیں ان کے صفحات میں تسکین و طمانیت اور حکمت و بصیرت کا بہت کچھ سامان میسّر آئے"۔

کرنل ایم، بی، تھامس کے تأثرات ہم نے بطور مُشتے نمونہ از خروارے پیش کئے ہیں۔ یہ اِس حقیقت کے آئینہ دار ہیں کہ اشاعتِ قرآنِ عظیم کا عظیم منصوبہ بتائید و توفیق الٰہی جب سے روبہ عمل آیا ہے اس کے نہایت خوشکن اثرات اور نتائج منظرِ عام پر آ رہے ہیں اور مغربی افریقہ کے ممالک میں جماعت احمدیہ کی اِس خدمت کو بھی قدر اور استحسان کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ فالحمدُ لِلّٰہ علیٰ ذالک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیضانِ ختم نبوت پر اجماعِ امت

محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے۔ "لا تزال طائفة من امتی ظاهرين على الحق" (بخاری کتاب الاعتصام جلد ۶ صفحہ ۱۷۱ مصری) میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر غالب رہے گا۔ نیز فرمایا "لا يجمع الله امتی على ضلالة ابداً" (کنوز الحقائق صفحہ ۱۹۱ از علامہ مناوی) یعنی اللہ تعالیٰ میری امت کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں کرے گا۔

جہاں تک فیضانِ ختم نبوت کا تعلق ہے محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی وامی) کی یہ عظیم خوشخبری مسلسل چودہ سو سال سے ایک معجزانہ شان کے ساتھ پوری ہوتی چلی آرہی ہے۔

اس حقیقت کے ثبوت میں خلیفۂ رسول شیرِ خدا حضرت علی المرتضیٰؓ اور حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہؓ سے لے کر دیابنہ اہل سنت والجماعت کے مشہور و معروف عالم حضرت مولانا ابوالحسنات عبدالحی صاحب تک کے بعض بزرگوں کے فرمودات و ارشادات سپرد قرطاس کئے جارہے ہیں ان میں امت کے وہ جو ہماری قومی۔ دینی۔ علمی اور روحانی تاریخ کا سرمایہ افتخار ہیں اصحاب کرام۔ تابعین۔ تبع تابعین۔ ائمہ فقہاء۔ معبرین۔ مفسرین۔ ماہرین لغت۔ صوفیاء۔ متکلمین۔ محدثین۔ مجددین اور ربانی علماء غرضیکہ ہر طبقۂ علم و معرفت کے مقدس بزرگ شامل ہیں۔

درج ذیل تحریرات یہ صداقت عرفان و ایقان کے بلند اور پرشکوہ مینار تک پہنچ جاتی ہے کہ فیضانِ ختم نبوت پر امت محمدیہ کا قطعی اجماع ہو چکا ہے اور یہ کہ آج روئے زمین پر صرف احمدی مسلمان ہی اس اجماعی عقیدہ کے علمبردار ہیں۔ ذالك فضل الله يؤتيه من يشاء والله ذو الفضل العظيم۔

۱۔ شیرِ خدا حجۃ اللہ علی الارض علی المرتضیٰ خلیفہ چہارم کرم اللہ وجہہ

"الخاتم لما سبق والفاتح لما انغلق"
("نہج البلاغہ" ورق ۱۹ مرتبہ الشریف المرتضیٰ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پچھلے فیضان کے ختم کرنے والے اور بند کمالات کے جاری کرنے والے ہیں۔

۲۔ ام المومنین سیدتنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

"قولوا انه خاتم النبيين ولا تقولوا لا نبي بعده"
(تفسیر در منثور جلد ۵ صفحہ ۲۰۴ مرتبہ شیخ الامام العلامہ جلال الدین سیوطی)
"قولوا انه خاتم الانبياء ولا تقولوا لا نبي بعده"
(تکملہ مجمع البحار جلد ۴ صفحہ ۸۵ از حضرت امام شیخ محمد طاہر گجراتی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تو کہو مگر یہ نہ کہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

۳۔ شہرۂ آفاق معبر اسلام حضرت امام ابن سیرینؒ

متوفی ۱۱۰ھ / ۷۲۹ء

"يكون في هذه الامة خليفة خير من ابي بكر وعمر قيل خير منهما قال قد كاد يفضل على بعض الانبياء"
(حجج الکرامہ صفحہ ۳۸۶ از حضرت نواب صدیق حسن خان صاحب قنوجی مجدد اہل حدیث)

اس امت میں ایک خلیفہ ہوگا جو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی بڑا ہوگا۔ اس پر آپ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ان دونوں سے بھی بڑا ہوگا۔ حضرت امام ابن سیرین نے جواب دیا قریب ہے کہ وہ بعض نبیوں سے بھی بڑا ہو۔

اہل تشیع کے چھٹے امام اور قرن اول کے باکمال بزرگ حضرت امام جعفر صادق۔
(ولادت سنہ ۸۰ھ ۶۹۹ء وفات سنہ ۱۴۸ھ ۷۶۵ء)

"فكيف يقرّون في آل ابراهيم عليه السلام وينكرونه في آل محمد صلى الله عليه وسلم"
(الصافی فی شرح اصول الکافی جلد ۲ صفحہ ۱۱۹ از علامہ سرآمد محدثین ملا خلیل رحمۃ اللہ الجلیل)

عجیب بات ہے کہ لوگ ان نعمتوں کا وجود آل ابراہیم میں تو تسلیم کرتے ہیں لیکن آل محمد میں ان کا انکار کرتے ہیں۔

۴۔ چوتھی صدی ہجری کے مشہور شیعہ مفسر و مجتہد حضرت الشیخ ابی جعفر محمد بن علی بن الحسن موسیٰ بن بابویہ القمی الصدوق

(متوفی ۳۳۱ھ مطابق ۹۴۲ء)

"فالهداة من الانبياء والاوصياء لا يجوز انقطاعهم ما دام التكليف من الله عز وجل لازماً للعباد۔"
(اکمال الدین صفحہ ۲۲۵)

جب تک بندے اللہ تعالیٰ کے احکام کے مکلف ہیں تب تک ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والے نبیوں اور وصیوں کا انقطاع جائز نہیں۔

۵۔ قدیم شیعہ بزرگ و مفسر اور مذہب امامیہ کے مستند مجتہد حضرت ابوجعفر محمد بن حسن طوسی (متوفی ۴۶۰ھ ۱۰۶۷ء)

آیت "يلقي الروح من امره على من يشاء" کے بارے میں فرماتے ہیں "قيل الروح الوحي ... وقيل ان الروح ههنا النبوة عن السدي"
(تفسیر مجمع البیان جلد ۲ صفحہ ۳۱)

بعض نے اس آیت میں الروح سے مراد وحی لی ہے۔ سدی کہتے ہیں اس جگہ نبوت مراد ہے۔

۶۔ حضرت امام راغب اصفہانی

(متوفی ۵۰۲ھ ۱۱۰۸ء)

"قال الراغب ممن انعم عليهم من الفرق الاربع في المنزلة والثواب النبي بالنبي والصديق بالصديق والشهيد بالشهيد والصالح بالصالح"
(البحر المحیط جلد ۳ صفحہ ۲۸۷ مؤلفہ حضرت ابن حیان)

امام راغب نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان چار گروہوں کو درجہ اور ثواب میں شامل کر دے گا۔ جن پر اس نے انعام کیا ہے۔ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرکے نبی بننے والے کو پہلے نبی کے ساتھ شامل کر دے گا اور اطاعت کرکے صدیق بننے والے کو پہلے صدیق کے ساتھ شامل کرے گا اور اسی طرح شہید بننے والے کو پہلے شہید کے ساتھ ملا دیگا اور صالح کو پہلے صالح کے ساتھ ملا دیگا۔

۷۔ حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

۴۷۰ھ ۱۰۷۸ء - ۵۶۱ھ ۱۱۶۶ء

"أوتي الانبياء اسم النبوة وأوتينا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللقب ای حجر علینا
اسم النبی مع ان
الحق تعالیٰ یخبرنا فی
سرائرنا بمعانی کلامه
وکلام رسول صلعم
ویسمّٰی صاحب هذا
المقام من انبیاء
الاولیاء۔
(الیواقیت والجواهر جلد ۲
ص ۲۳ - ص ۲۴ - از حضرت امام
عبدالوهاب شعرانی)

انبیاء کو تو نبی کا نام دیا گیا ہے۔ اور ہم امتی لقب نبوت پاتے ہیں۔ ہم سے النبی کا نام روکا گیا ہے۔ باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ ہمیں خلوت میں اپنے کلام اور اپنے رسول کے کلام کے معانی سے خبر دیتا ہے اور یہ مقام رکھنے والا انسان انبیاء الاولیاء میں سے ہوتا ہے

قال النبی صلی الله علیه
وسلم لا یکمل المومن
ایمانه حتی یرید لاخیه
المسلم ما یرید لنفسه
هذا قول امیرنا ورئیسنا
وکبیرنا وقائدنا وسفیرنا
وشفیعنا مقدم النبیین
والمرسلین والصدیقین
من زمان آدم علیه السلام
الی یوم القیامة۔
(الفتح الربانی والفیض الرحمانی
ص ۲۴۴ مجموعہ ملفوظات حضرت
پیر غوث صمدانی سید
عبدالقادر جیلانی مرتبہ
خلیفہ اعظم حضرت شیخ
ابن المبارک قادری)
(ترجمہ از مولانا عبدالعزیز حنفی القادری مرید خاص
مولانا شیخ عبدالرحیم چشتی قادری)

"حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لا یکمل المومن ایمانه حتی یرید لاخیه المسلم ما یرید لنفسه (ایماندار کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ اپنے بھائی مسلمان کے لئے وہی چیز نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے) یہ ہے فرمان ہمارے امیر اور سردار اور بزرگ اور بہشت کی طرف لے جانے والے کا ہمارے سفیر اور شفاعت کرنے والے نبیوں اور رسولوں اور صدیقوں کے پیشوا کا کہ جو آدم علیہ السلام کے زمانہ سے قیامت تک ہوں گے۔ مذکورہ بالا نبی کا ارشاد ہے"
(اردو ترجمہ کتاب فتح الربانی ناشر تاجران کتب [illegible] نقشبندیہ کشمیری بازار - لاہور)

چھٹی صدی ہجری کے ممتاز ہسپانوی صوفی الشیخ الاکبر حضرت محی الدین ابن عربی

ولادت ۵۶۰ھ وفات ۶۳۸ھ
۱۱۶۵ء ۱۲۴۰ء

فما ارتفعت النبوة
بالکلیه لهذا قلنا انما
ارتفعت نبوة التشریع
فهذا معنی لا نبی بعده
(فتوحات مکیه جلد ۲ ص ۳)

نبوت کلی طور پر بند نہیں ہوئی اسی لئے ہم نے کہا کہ صرف تشریعی نبوت بند ہے پس لا نبی بعدی کے یہی معنے ہیں۔

ان النبوة التی انقطعت
بوجود رسول الله صلی الله
علیه وسلم انما هی نبوة
التشریع لا مقامها فلا
شرع یکون ناسخا لشرعه
صلی الله علیه وسلم
ولا یزید فی شرعه
حکما اخر وهذا
معنی قوله صلی الله
علیه وسلم ان الرسالة
والنبوة قد انقطعت
فلا رسول بعدی ولا نبی
ای لا نبی بعدی یکون
علی شرع یخالف شرعی
بل اذا کان یکون تحت
حکم شریعتی۔
(فتوحات مکیه جلد ۲ ص ۳)

جو نبوت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے آنے سے منقطع ہو گئی ہے وہ صرف تشریعی نبوت ہے نہ مقام نبوت۔ پس اب کوئی شرع نہ ہوگی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شرع کی ناسخ ہو اور نہ آپ کی شرع میں کوئی نیا حکم بڑھانے والی شرع ہوگی۔ اور یہی معنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے ہیں کہ رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی ہے۔ پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا نہ نبی۔ یعنی مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے یہ ہے کہ اب ایسا نبی کوئی نہیں ہوگا۔ جو میری شریعت کے مخالف شریعت پر ہو بلکہ جب کبھی کوئی نبی ہوگا تو وہ میری شریعت کے حکم کے ماتحت ہوگا۔

(باقی)

هر صاحب استطاعت احمدی کا فرض هے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

نواب بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد علی خان صاحب مرحوم افریقوی کی وفات

حمیدہ بانو بیگم مرزا منور علی صاحب چوک یتیم خانہ لاہور

میری والدہ محترمہ نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر میر محمد علی خان صاحب مرحوم افریقوی مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۷۳ء لاہور میں وفات پاگئیں۔

انا للہ و انا الیه راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت ۲۴ مئی ۱۹۷۳ء کو صبح ۹ بجے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔

مرحومہ نے اپنے شوہر کی بیعت کے کچھ عرصہ بعد ہی بیعت کر لی تھی اور تمام زندگی خدمت دین کے جذبہ سے سرشار رہیں۔ آپ کا تعلق گجرات کے گاؤں کھارہ دیوان سنگھ سے تھا۔ شادی کے بعد لمبا عرصہ نیروبی وغیرہ میں گزارا۔

خاوند کی وفات کے بعد قادیان میں مقیم ہو گئیں اور حضرت مصلح موعودؓ کے مشورہ سے اپنی لڑکیوں کی شادیاں کیں۔ ایک عرصہ تک محلہ دارالرحمت کی صدر بھی رہیں۔ پاکستان کے قیام کے بعد لاہور اور کراچی میں عموماً اپنی بیٹیوں کے پاس رہیں۔

جماعت کے نئے مرکز ربوہ کے قیام سے پہلے انہیں نئے مرکز کے بارے میں خواب آئی۔ چنانچہ جب جماعت کو نیا مرکز مل گیا تو جلسہ سالانہ کے موقع پر آئیں اور خاندان کی دیگر خواتین کے ساتھ جن میں اہلیہ میر نصراللہ صاحب صدر لجنہ شیخوپورہ ضلع گجرات بھی شامل تھیں) ان پہاڑیوں وغیرہ پر جا کر بخوبی پہچان لیا کہ یہی منظر خواب میں دکھایا گیا تھا۔ مرحومہ قریباً پچانوے سال کی عمر میں فوت ہوئیں۔ لیکن آخری وقت تک نماز و تسبیح نہایت خشوع و خضوع سے کرتی رہیں۔ حد درجہ فیاض تھیں۔ ان کی آمدنی کا کثیر حصہ امداد و خیرات میں صرف ہوتا تھا۔ خلافت سے گہرا لگاؤ تھا عید کے موقع پر کچھ نہ کچھ رقم بطور عید خاص اہتمام سے بھجوایا کرتی تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے چار شادی شدہ بیٹیاں فاطمہ بیگم (کراچی) حمیدہ بیگم لاہور۔ رقیہ بیگم کراچی اور صفیہ رحمت (کراچی حال مقیم نیویارک) نیز دو بیٹے میر عنایت اللہ جو ایک لمبے عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ اور میر عبدالواحد صاحب ایس۔ پی (ڈھاکہ میں قید ہیں) چھوڑے ہیں۔ بھائی عبدالواحد صاحب کا آخری وقت تک انتظار کرتی رہیں۔ اور درد دل سے دعا کرتی رہیں کہ وہ بخیریت پاکستان آجائیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو اعلیٰ درجات عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز ان کی اولاد ان کی طرح دین کی فدائی اور خلافت سے بے پناہ محبت کرنے والی ہو۔ آمین۔

مجاہدین تحریک جدید کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اے عزیزو! تم نے وہ وقت (زمانہ) پایا جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی"

نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ کا ایک مرسل ہمارے اندر پیدا ہوا ہے اور اسی کی وجہ سے ہم پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ ہمیں ہرگز نہیں بھلانی چاہیئے ہمیں تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانا چاہیئے تاکہ دنیا کو معلوم ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تعلق حق و صداقت کے ایک مینار سے ہے اور مینار جتنا بلند ہو اتنی ہی اس کی روشنی پھیلتی ہے۔"

اللہ تعالےٰ کا نہایت بڑا فضل و احسان ہے کہ تحریک جدید کے ذریعہ اسلام کی روشنی کو اکناف عالم میں پھیلایا جا رہا ہے لہذا ہماری جماعت کے ہر فرد (مردوں۔ عورتوں اور بچوں) کو چاہیئے کہ وہ اسلام کی روشنی کو تمام ملکوں میں پھیلانے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات یعنی اشاعت اسلام تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد کے فنڈز میں ایک دوسرے سے بڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ اسکے خاص الخاص انعامات اور اس کے فضلوں کے وارث ہوں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۷

رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ	بہاول نگر	۱۸	روپے
ڈاکٹر ایس اے وحید صاحب	بھکر	۱۰	روپے
محمد زبیر صاحب	پاڑہ چنار	۲۰	روپے
مسز شاہ صاحبہ معرفت سید مہربان شاہ صاحب	پشاور	۱۹	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	پیراں غائب ملتان	۱۶	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	تربیلا ڈیم	۱۳٫۵۰	روپے
غلام اکبر صاحب	زنگ زئی ضلع پشاور	۲۰	روپے
عطاء اللہ صاحب	ٹنڈو الہ یار (سندھ)	۲۰	روپے
ناصر احمد صاحب نوجی شوگر ملز	ٹنڈو محمد خان (سندھ)	۵۰	روپے
ڈاکٹر اعجاز اللہ صاحب قمر	جڑانوالہ	۲۰	روپے
اہلیہ صاحبہ افتخار احمد صاحب	جہلم	۱۲	روپے
عبدالرحیم صاحب محلہ اسلامیہ سکول	جہلم	۳۰	روپے
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب چک ۵۹۱	گنگا پور	۲۰	روپے
محمد عبدالمجید صاحب سیکرٹری مال	چک پنیار	۳۳	روپے
سلطان محمود صاحب	چک ۴۴/پی ضلع رحیم یار خان	۲۱	روپے
غلام حیدر صاحب ملہی	چک ۵۶/۴-آر	۱۵	روپے
محمد علی صاحب ملہی		۳۰	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	چک جھمرہ	۲۴	روپے
ناظر حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ	چک جھمرہ	۱۷	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	چک نمبر ۸/ایچ پی	۱۰	روپے
فضل حسین صاحب صدر " "	چونترہ	۳۰	روپے
راجہ محمد نواز صاحب	چوہا سیدن شاہ	۵۰	روپے
مریم صدیقہ صاحبہ زوجہ ملک محمد ذاکر صاحب	حویلی مجوکہ	۵۰	روپے
اخوند حفیظ اللہ صاحب	حیدرآباد (سندھ)	۱۵۰	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	حیدرآباد سندھ	۳۴	روپے
بھگان ملک عبدالمالک صاحب	دولمیال	۲۰	روپے
میجر محمود احمد صاحب	ڈسکہ	۱۰۰	روپے
چوہدری نذیر احمد صاحب	ڈھامکے	۱۰	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	ڈیرہ غازیخان	۱۰	روپے
بشریٰ قریشی صاحبہ (بذریعہ قریشی محمد اسماعیل)	راولپنڈی	۵۰	روپے
بیگم صاحبہ بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب	"	۲۵	روپے
زبیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ (بذریعہ ملک محمد یونس خان)	"	۱۰۰	روپے
مبارک احمد صاحب ہاشمی سٹلائٹ ٹاؤن	"	۵۰	روپے
مس نفیسہ نجمہ صاحبہ	"	۲۰	روپے
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	رحیم یار خان	۱۰	روپے
بیگم صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم	فرید ٹاؤن ساہیوال	۵۰	روپے
علی احمد صاحب	"	۲۵	روپے
محمد صالح صاحب معرفت چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم فرید ٹاؤن	"	۵۰	روپے
امتہ الحئی صاحبہ	سرگودھا	۳۰	روپے
بیگم ڈاکٹر اظہار الحسن صاحب	"	۲۰	روپے
چوہدری حاتم علی صاحب	"	۱۰	روپے
ڈاکٹر تسلیم اختر صاحبہ اہلیہ حافظ مسعود احمد صاحب	"	۲۰	روپے
رشیدہ بشریٰ صاحبہ	"	۱۴	روپے
عالمہ خاتون صاحبہ	"	۱۰	روپے

(باقی)

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

ہر مجلس اطفال الاحمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ باقاعدگی سے مرکز میں ارسال کرے۔ ناظمین اطفال اس بات کی پابندی کریں کہ ان کی مجلس کی طرف سے اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ باقاعدہ آتی رہے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے یکم اگست تا ۷ اگست ۱۹۷۳ء کا عرصہ مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے بطور ہفتہ تحریک جدید تجویز کیا گیا ہے مجالس اس ہفتہ کے دوران حسب ذیل پروگرام پر عمل کریں۔

۱۔ یکم اگست کو جلسہ تحریک جدید منعقد کر کے اس میں تحریک جدید کی اہمیت واضح کریں اس جلسہ کی حاضری سو فیصد کرنے کے لئے خاص تگ و دو کی جائے۔

۲۔ سیکرٹری مال اور سیکرٹریان تحریک جدید جماعت سے وعدہ جات اور وصولی کا گوشوارہ حاصل کر کے اس کے مطابق احباب جماعت سے دوران ہفتہ وصولی کریں۔

۳۔ رقوم کی وصولی کے لئے جماعت کے محصلین کو ساتھ لے لیں یا سیکرٹری صاحب مال سے رسید بک حاصل کر لیں اور وصول شدہ رقم روز کی روز سیکرٹری صاحب مال کے پاس جمع کرا دیں۔

۴۔ اپنی مساعی کی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز کو بھجوا دیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خالی اسامیاں

پی اے ایف انٹرمیڈیٹ کالج پشاور میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔

۱۔ لیکچرار کیمسٹری۔ ایم ایس سی (کیمسٹری) گریڈ ۴۵۰-۵۰-۱۰۰۰

۲۔ کیمسٹری ٹیچر بی ایس سی/ایم ایس سی گریڈ ۳۵۰-۲۵-۴۵۰-۳۰-۷۵۰

۳۔ دو انگلش ٹیچرز ایم اے انگلش گریڈ (ایضاً)

ٹرینڈ کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستوں کے بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۱ر جولائی ۷۳ء

T.A/D.A اگر انٹرویو کے لئے بلایا گیا نہیں دیا جائے گا۔ ابتدائی تنخواہ زیادہ قابلیت والے امیدوار کو زیادہ دی جا سکتی ہے منتخب امیدوار کو ۱۵ اگست تک ملازمت کے لئے حاضر ہونا ہوگا۔ [illegible]

(ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزم سید ظہور احمد شاہ صاحب مینیجر بینک عرصہ سے صحت کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور پریشانیاں دور فرما کر اپنی حفاظت میں رکھے۔ (حکیم عبدالرحمن شاہ دارالرحمت غربی ربوہ)

۲۔ میری ہمشیرہ عزیزہ مبشرہ طیبہ تین دن سے بعارضہ بخار شدید بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(وحید اللہ کارکن ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ)

۳۔ میری بیٹی ساجدہ بیگم عموماً بیمار رہتی ہے احباب اس کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز عزیزم شبیر احمد کی ترقی روزگار اور رزق میں برکت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(فاطمہ بی بی کاچھو پورہ۔ لاہور)

۴۔ خاکسار کے دو بچے زاہدہ خان اور طاہر احمد خان اور دو عزیز کلیم اللہ اور [illegible] ۲۱ر جولائی سے بی اے کا امتحان دے رہے ہیں۔

احباب سلسلہ ان عزیزان کی امتحان میں کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر محمد خان چوہدری۔ جودھ پور ضلع ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوشش کرو کہ دینی لحاظ سے تمہاری اگلی نسل پچھلی نسل سے زیادہ بہتر ہو

اپنے کاموں میں اولوالعزمی پیدا کرو اور پہلوں سے روحانیت میں بڑھنے کی کوشش کرو

(فرمودہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

"دنیا میں اچھا کام کرنا اور اچھے سے اچھا کام کرنا یہ بہت فرق رکھنے والی چیزیں ہیں قومیں اپنی ترقی کے وقت بھی اچھا کام کرتی ہیں اور قومیں اپنے تنزل کے وقت بھی اچھا کام کرتی ہیں مگر قومیں اپنے تنزل کے وقت اچھا کام کرتی ہیں۔ اور ترقی کے وقت اچھے سے اچھا کام کرتی ہیں۔ ترقی کے لئے ضروری ہے کہ انسان کا اگلا قدم اس کے پچھلے قدم سے آگے پڑے اور جب کسی قوم کی ترقی کسی ایک نسل کے ساتھ وابستہ نہیں ہوتی بلکہ اسکی ترقی اس کی کئی نسلوں کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے۔ تو اس کے ہر فرد کو یہ مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے کہ اگلی نسل پچھلی نسل سے زیادہ اچھی ہو۔ اگر اگلی نسل پچھلی نسل سے اچھی نہ ہو تو اس کا قدم آگے کی طرف نہیں اٹھ سکتا درحقیقت مسلمانوں کی تباہی کا بڑا موجب یہی ہوا کہ ماضی کو حال سے کاٹ دیا گیا اور مستقبل کے متعلق انہیں ناامید کر دیا گیا۔ انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ ماضی اپنی بنیادوں پر قائم ہے آئندہ آنے والا کوئی شخص اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا بہرحال ہمیں اپنے اعمال سے اور اپنے طریق سے ایسے کاموں سے احتراز کرنا چاہیئے اور نوجوانوں میں ہمیشہ یہ روح پیدا کرنی چاہیئے کہ وہ پہلوں سے روحانیت میں بڑھنے کی کوشش کریں بننا نہ بننا الگ بات ہے لیکن کم از کم اس طرح دماغ تو کھلا رہتا ہے یہ الگ بات ہے کہ کوئی شخص اتنی ترقی نہ کر سکے کہ وہ پہلوں سے بڑھ جائے مگر اسے نیچا کرنے میں اس کی مدد ہم کیوں کریں ... ... میرے نزدیک کوئی وجہ نہیں ہو سکتی کہ ہم اپنے کاموں میں اولوالعزمی قائم نہ رکھیں اسلام میں کوئی ریلیٹ ہڈ یا مولویت نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ہر ایک کے لئے رستہ کھلا ہے۔ پس ہمیں نوجوانوں میں یہ احساس پیدا کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ کبھی بھی یہ نہ سمجھیں کہ وہ پہلوں سے بڑھ نہیں سکتے۔ پس اپنے اندر حقیقی روحانیت اور خدا تعالیٰ کا سچا عشق پیدا کرو۔ اور اس بارہ میں کسی بڑی سے بڑی مشکل اور مصیبت کی بھی پرواہ نہ کرو۔ جیسے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ اے رسول! تو ان لوگوں سے کہہ دے کہ اگر خدا تعالیٰ کا کوئی بیٹا ہوتا تو تم پیچھے رہ جاتے۔ اور میں اس پر ایمان لے آتا مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا نہیں۔ تم نے صرف ایک جھوٹا بیٹا بنا لیا ہے اگر مسیح فی الواقعہ خدا تعالیٰ کے بیٹے ہوتے تو سب سے پہلے میں ان پر ایمان لاتا۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاء کے متعلق لکھا ہے کہ وہ ایک دفعہ کہیں جا رہے تھے۔ آپ کے ساتھ آپ کے ایک بڑے مخلص مرید بھی تھے جن کو آپ کا اپنے بعد خلیفہ بنانے کا ارادہ تھا اور ان کے علاوہ آپ کے اور بھی مرید تھے رستہ میں آپ کو ایک خوبصورت بچہ نظر آیا۔ آپ کھڑے ہو گئے اور اس بچہ کو بوسہ دیا آپ کو بوسہ دیتے دیکھ کر آپ کی نقل میں آپ کے مریدوں نے بھی اس بچہ کو بوسہ دینا شروع کر دیا مگر وہ بڑے مرید جن کو آپ کا اپنے بعد خلیفہ بنانے کا ارادہ تھا وہ ایک طرف کھڑے رہے اور انہوں نے بوسہ دینے میں آپ کی اتباع نہ کی جب آگے چلے تو دوسرے مریدوں نے آپس میں چہ میگوئیاں شروع کر دیں کہ یہ بڑا مخلص بنا پھرتا ہے۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاء نے اس بچہ کو بوسہ دیا مگر اس نے آپ کی اتباع نہیں کی وہ چپ رہے اور کوئی جواب نہ دیا کچھ دور آگے گئے تو ایک بھڑبھونجا دانے بھون رہا تھا اس نے آگ میں پتے ڈالے تو ایک شعلہ اٹھا تھا۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاء آگے بڑھے اور آگ میں منہ ڈال کر اسے چوم لیا۔ اس پر وہ مرید بھی آگے بڑھا اور اس نے بھی آگ کو چوم لیا اور باقی مریدوں کو اشارہ کیا کہ وہ بھی آگ کو چومیں مگر وہ سب پیچھے ہٹ گئے اور ان میں سے کوئی بھی آگے نہ بڑھا۔ پہلے تو ایک بچہ ملا تھا اور وہ خوبصورت لگا۔ جب حضرت نظام الدینؒ نے اسے بوسہ دیا تو آپ کی اتباع میں انہوں نے بھی اسے چوم لیا مگر یہاں تو ڈاڑھی اور بالوں کے جل جانے کا خطرہ تھا اس لئے وہ یہاں آپ کی نقل کرنے کے لئے تیار نہ ہوئے حالانکہ اگر سچا عشق ہو تو انسان ہر قسم کے خطرات میں اپنے آپ کو جھونک دیتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تو ان لوگوں سے کہہ دے کہ اگر خدا تعالیٰ کا کوئی بیٹا ہوتا تو مجھے کیا انکار ہو سکتا ہے میں اس پر ایمان لے آتا۔ میں تو خدا تعالیٰ کا بیٹا ہونے کا اس لئے انکار کرتا ہوں کہ اس کا کوئی بیٹا ہو ہی نہیں سکتا۔"

(مشعل راہ ص۶۱۳ تا ص۶۱۵)

تحریک وقف زندگی اور لجنات اماء اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وقف زندگی کے متعلق فرماتے ہیں کہ:-

"میرے نزدیک اس کی ایک حد تک ذمہ داری لجنہ اماء اللہ پر ہے اگر لجنہ اماء اللہ دین کی ضرورتوں اور وقف کی اہمیت کو اچھی طرح عورتوں کے ذہن نشین کرا دے تو سال کے اندر اندر جس طرح کہتے ہیں کہ زمین نے اپنا کلیجہ نکال کر باہر رکھ دیا ہے اسی طرح عورتیں بھی اپنا کلیجہ نکال کر باہر رکھ دیں۔ عورتوں کا کلیجہ اولاد ہوتی ہے۔ اگر مائیں اپنے لڑکوں کو زندگی وقف کرنے اور دوسرے دینی کاموں میں حصہ لینے کی تحریک کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ بہت زیادہ نوجوان اپنے آپ کو وقف کرنے لگ جائیں۔"

(الفضل ۳۰ جنوری ۱۹۴۶ء)

لجنات اماء اللہ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ارشاد کے مطابق دین کی ضرورتوں اور وقف زندگی کی اہمیت کو آپ اپنے حلقہ کی عورتوں کے ذہن نشین کرائیں تا کہ مائیں اپنے لڑکوں کو زندگی وقف کرنے کی تحریک کریں اور زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس نوجوان اپنے آپ کو وقف اور اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے پیش کر سکیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

اسلام کی اشاعت کا کام

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ انصار اللہ کے متعلق فرماتے ہیں:-

"اگر وہ دین کی محبت اپنے نفوس میں اور پھر تمام دنیا کے قلوب میں پیدا کرنے میں کامیاب نہ ہوں گے ... اور وہ اگر اس حقیقت سے اغماض کریں گے کہ انہوں نے اسلام کو دنیا میں پھر زندہ کرنا ہے تو انصار اللہ کی عمر کے بعد اور کونسی عمر ہے جس میں وہ یہ کام کریں۔" (الفضل ۱۷ نومبر ۱۹۴۳ء)

پس انصار اللہ کو اس اہم فریضہ کی طرف زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہیئے۔ (قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

دانت اور مسوڑھے

خراب ہوں تو خون پیپ اور جراثیم خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ اینٹی پائیوریا۔ اینٹی کیریز۔ ٹوتھ کیور دانتوں کا بہترین علاج ہیں

تفصیلی رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

چندہ سالانہ اجتماع خدام

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۱-۲-۳ نومبر کو ہوگا اس کے ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں لہذا جملہ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اس چندہ کی وصولی کا کام بھی شروع کر دیں اور ہر ماہ بھجواتے رہیں۔ سالانہ اجتماع کے انعقاد سے قبل اس چندہ کا سو فیصد مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴